تریاقِ اکبر بزبان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

افادات

وکیلِ احناف رئیس المناظرین

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی نور اللہ مرقدہ

مُرتّب

مولانا عبد الرزّاق صفدر

فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیروالا

زیرِ اہتمام

ابو اُسامہ مولانا محمد موسیٰ فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیروالا

مہتمم مدرسہ فاطمۃ الزہراءؓ امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم ○ اوکاڑہ

ناشر

مکتبۃ الامین نزد جامع مسجد قبا، بغداد روڈ شاداب کالونی بہاولپور پاکستان

0300-2515899

ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءھم البینٰت
واولٰئک لھم عذاب عظیم (القرآن)

تریاقِ اکبر بزبانِ صفدرؒ

افادات:
وکیل احناف، رئیس المناظرین
حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
نور اللہ مرقدہٗ

مرتب:
مولانا عبدالرزاق صفدر

زیرِ اہتمام
ابواسامہ مولانا محمد موسیٰ
مہتمم مدرسہ فاطمۃ الزہرہؓ امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم ☆ اوکاڑہ

ناشر
مکتبۃ الامین نزد قباء مسجد بغداد روڈ شاداب کالونی بہاولپور ☆ پاکستان
0300-2515899

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	تریاق اکبر بزبان صفدرؒ
افادات	حضرت استاذیم مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ
مرتب	مولانا عبدالرزاق صفدر۔ مہتمم مدرسہ دارالعلوم امینیہ نزد جامع مسجد قبا بغداد روڈ شاداب کالونی بہاول پور فون نمبر: 0300-2515899
زیر اہتمام	ابو اسامہ مولانا محمد موسیٰ صاحب 0300-6978251

کل صفحات	560	طبع اول	2003ء
طبع دوم	2005ء	طبع سوم	2009ء
طبع چہارم	2012ء	طبع پنجم	2012ء
طبع ششم	2012ء	طبع ہفتم	2013ء
طبع ہشتم	2013ء	قیمت:	

ملنے کے پتے

☆مولانا نصر باجوہ جامع مسجد امام اعظم ابو حنیفہؒ چکری روڈ راولپنڈی 0300-7251496

☆ مکتبہ نعمان بن ثابتؒ گلی نمبر 8 امداد کالونی حُجرہ شاہ مقیم اوکاڑہ 0300-6978251

☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور☆ مکتبہ صفدریہ بالمقابل تبلیغی مرکز بہاول پور 0301-7790908☆ مکتبہ حقانیہ ٹی بی روڈ نزد چونگی نمبر ۱۴ ملتان 0300-6345306☆ کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی 0321-5879002☆ قاری عبدالسمیع رحیمی جامعہ انوار الصحابہ 0300-3721458 کراچی ☆ مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور 0321-4220554 ☆اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی 0333-2119713

☆ مکتبہ عمر بن خطاب سوفٹ روڈ شاہ رکن عالم کالونی ملتان 0301-7574977

بقیہ ملنے کے پتے کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں

اجمالی فہرست

تھانوی بھی ہے ان کی ایک عبارت "حفظ الایمان" سے پیش کی کہ اگر حضور کو عالم الغیب اس لئے کہتے ہیں کہ ان کو جمیع علوم غیبیہ معلوم تھے تو یہ عقلاً و نقلاً باطل ہے اور اگر بعض علوم کی وجہ سے کہتے ہو تو ایسا بعض علم غیب تو آپ کے نزدیک عام انسانوں بلکہ جانوروں کو بھی ہے اس قسم کی عبارت شرح مواقف میں موجود ہے مولانا مرتضٰی حسن چاند پوری شرح مواقف لے کر احمد رضا کے پاس گئے کہ اس عبارت اور مولانا اشرف علی تھانوی کی عبارت میں فرق واضح کریں اگر فرق نہیں بیان کر سکتے تو وہ ہی لکھو کہ شرح مواقف کا لکھنے والا اس کے پڑھنے، پڑھانے والے اور اس عبارت پر اطلاع پانے کے بعد شرح مواقف کے مولف اور اسکے پڑھنے پڑھانے والوں کو کافر اور مرتد نہ کہنے والے سب کافر اور مرتد ہیں بریلی میں مولانا منظورؒ احمد نعمانی کے پاس سردار گرداس پوری کا اس عبارت پر مناظرہ ہوا آخر میں یہ طے ہوا کہ اگر حفظ الایمان کی عبارت میں حضور پاک کی توہین نہیں ہے تو بعینہ یہی الفاظ نعمانی صاحب مولانا تھانوی کے بارے میں لکھ دیں مولنا نعمانی صاحب نے بعینہ وہ ہی الفاظ مولانا تھانوی کے بارے میں لکھ دیئے اور بانی مناظرہ سید رفاقت حسین شاہ صاحب نے واضح طور پر تحریر فرما دیا کہ علمائے دیوبند حق پر ہیں اور علماء بریلی جھوٹ پر۔

مولوی حامد رضا خاں خلف اکبر مولوی احمد رضا خاں اس وقت تو بول نہ سکا لیکن چند دن بعد اس نے اشتہار شائع کیا کہ اس عبارت سے مولانا تھانویؒ کی توہین نکلتی ہے اگر اس طرح کی عبارت یہ میرے بارے میں لکھ دیتا تو میں عدالت میں دعویٰ کر کے ثابت کر دیتا کہ اس میں میری ہتک اور توہین ہوئی ہے مولانا نعمانیؒ صاحب نے "الفرقان" کے آخری صفحہ کے باہر کی طرف بعینہ وہ ہی عبارت حامد رضا خاں کا نام لیکر چھاپ دی اور ساتھ چیلنج دیا کہ اگر تجھ میں ذرہ بھر صداقت ہے تو تجھ پر کھانا پینا اور غسل جنابت بالکل حرام ہے جب تک میرے خلاف عدالت میں دعویٰ دائر نہ کرے لیکن مولوی حامد رضا خاں اسکے بعد ایسا خاموش ہوا کہ گویا صم وبکم عمی والی آیت شاید اسی کے بارے میں اتری تھی اب ہمارا بھی یہی چیلنج ہے کہ کوئی رضا خانی مناظر حسام الحرمین کی ترتیب کے مطابق ہم سے مناظرہ کرے ہم پورے یقین سے کہتے ہیں کہ رضا خانی مناظر زہر کا پیالہ پی کر مر سکتا ہے ہے لیکن احمد رضا خاں کے چہرہ سے ان جھوٹوں کی سیاہی نہیں دھو سکتا۔

"هَل مِن مُبَارِزٍ يُبَارِزُنِي"

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے

یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

نوٹ: ہماری طرف سے ترتیب یہ ہوگی کہ احمد رضا خاں اپنی کتابوں کی روشنی میں گستاخ خدا، گستاخ رسول ﷺ تھا، گستاخ اہل بیت تھا، گستاخ صحابہ کرام تھا، فقہاء کا منکر اور اولیاء اللہ کا گستاخ تھا وہ اپنے فتوئی حسام الحرمین کے مطابق ایسا کافر اور مرتد تھا کہ جو اسکو پرلے درجہ کا فاسق فاجر مسلمان سمجھے وہ بھی کافر اور مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اس کا نکاح کسی حیوان سے جائز نہیں اس کی ساری اولاد ولد الحرام ہے۔

کیا ہے کوئی رضا خانی مناظر جو اپنے اعلیٰ حضرت کو کفر کی ان تہہ بہ تہہ تاریکیوں سے نکال سکے جو ظلمات بعضہا فوق بعض کے قبیل سے ہیں۔

سپاہِ مصطفٰے کے ایک اشتہار کا جواب

سپاہ مصطفٰے نے اہل السنّت والجماعت میں آگ بھڑکانے کے لیے ایک سوال شائع کیا ہے جس میں اہل حرمین شریفین اور علمائے اہل السنّت والجماعت حضرات علمائے دیوبند کے اختلاف کا کچھ ذکر کیا ہے۔

لکھا ہے کہ شہاب ثاقب (از مولانا سید حسینؒ احمد مدنی) صفحہ نمبر ۴۷ پر وہابیہ کو گستاخ رسول لکھا ہے پھر پوچھا ہے کہ گستاخ رسول کافر ہوتے ہیں یا نہیں اور ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

نمبر1: تو جواب یہ ہے کہ مولوی احمد رضاں خان صاحب کے نزدیک نبی پاک کے گستاخ کو کافر کہنا احتیاط کے خلاف ہے چنانچہ وہ الکوکب الشہابیہ میں لکھتا ہے کہ اس شخص نے ہمارے نبی پاک ﷺ کو معاذ اللہ صریح گالیاں دیں چوڑا چماڑ تک کہا آپ کے خیال کو معاذ اللہ گدھے کے خیال سے بدتر کہا مگر پھر بھی کہتا ہے کہ اس کو کافر کہنا خلاف احتیاط ہے جبکہ علمائے اہل السنّت والجماعت حضرات علمائے دیوبند حضرت پاک ﷺ کے ایک بال مبارک کی توہین کو کفر سمجھتے ہیں۔

نمبر2: سپاہ مصطفٰے کے عقیدے کے مطابق اسرائیل کے صدر کا ذبیحہ حلال ہے کیونکہ وہ اہل کتاب ہے